بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلاصہ خطبہ جمعہ 2 اپریل 2021ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد و تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

گذشتہ خطبہ سے پہلے حضرت عثمانؓ کا ذکر چل رہا تھا۔ آج بھی وہی ذکر ہو گا۔ حضرت عثمانؓ میں عفت اور حیا بہت زیادہ تھی۔ حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا میری امت میں سب سے زیادہ میری امت پر رحم کرنے والے ابو بکر ہیں، اللہ کے دین میں سب سے زیادہ سخت اور مضبوط عمر ہیں، حیاء میں سب سے زیادہ حیا والے عثمان ہیں، سب سے بہتر قاضی علی بن ابی طالب ہیں۔

حضرت عثمانؓ کی فیاضی پر بعض روایات ہیں۔ حضرت عثمانؓ خود فرماتے ہیں کہ میں نے جب سے اسلام قبول کیا ہے دس باتیں بیان کرنا چاہتا ہوں۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ کبھی کوئی جمعہ کا دن ایسا نہیں آیا جب کوئی گردن آزاد نہیں کی۔

حضرت عثمانؓ کی سخاوت کو دیکھتے ہوئے نبی کریم ﷺ نے حضرت عثمانؓ کے حق میں دو دفعہ دعا کی کہ اے اللہ عثمان کو مزید مال عطا فرما۔

آپ کا ایک اور کارنامہ قرآن شریف کی حفاظت کی خاطر ایک قرأت قریش پر جمع و تدوین کر کے تمام اسلامی ممالک میں اس کی اشاعت عام کرنا ہے۔ اس کے نتیجہ میں قرآن شریف ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو گیا۔ آپ کا یہ کارنامہ رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کی تفصیل بیان فرمائی۔

حضرت مصلح موعودؓ سورۃ الاعلیٰ کی آیت سنقرئك فلا تنسىٰ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اِس آیت کے معنے یہ ہیں کہ ہم تمہیں وہ کلام سکھائیں گے جسے قیامت تک تم نہیں بھولو گے۔ بلکہ یہ کلام اسی طرح محفوظ رہے گا جس طرح اِس وقت ہے۔ چنانچہ اس دعوے کا ثبوت یہ ہے کہ اسلام کے اشد ترین معاند بھی آج کُھلے بندوں تسلیم کرتے ہیں کہ قرآن کریم اُسی شکل و صورت میں محفوظ ہے جس شکل و صورت میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اُس کو پیش فرمایا۔۔۔

الغرض یورپین مصنّفین نے یہ بھی تسلیم کیا ہے جہاں تک قرآن کی ظاہری حفاظت کا سوال ہے اس میں کسی قسم کا شُبہ نہیں کیا جا سکتا۔ بلکہ لفظاً لفظاً اور حرفاً حرفاً یہ وہی کتاب ہے جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے لوگوں کو پڑھ کر سُنائی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمانؓ کے نام کے ساتھ لوگ جامع القرآن لگاتے ہیں۔ اس سے یہی مطلب ہے کہ وہ قرآن کو شائع کرنے والے تھے۔اس کے نزول اور جمع وتدوین کا کام خود خدا تعالیٰ کا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آخر پر ایک دفعہ پھر پاکستان کے احمدیوں کے لئے دعا کی تحریک فرمائی۔ اللہ تعالیٰ وہاں آسانیاں پیدا کرے اور حکومتی کارندوں کے شر سے محفوظ رکھے۔

حضور انور نے آخر پر نماز جمعہ کے بعد نئی ویب سائٹ کے اجراء کا اعلان فرمایا جو چینی ڈیسک کی تیار کردہ ہے۔ حضور انور نے دعا فرمائی کہ اللہ کرے کہ یہ ویب سائٹ چینی عوام میں احمدیت پھیلانے کا موجب ہو۔ آمین۔ نیز آخر پر حضور انور نے نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔